کون سی سنت کو ترک کرنے سے شفاعت سے محرومی اور وعید ہے؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Fsd-9283

تاریخ اجراء: 28 شعبان المعظم 1446ھ / 27 فروری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہم نے حدیث مبارک سنی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو میری سنت کو ترک کرے گا، اسے میری شفاعت نہ ملے گی، اس پر سوال یہ ہے کہ ہم نے کئی ایک سنتوں کے بارے میں علماء سے سنا ہے کہ یہ کام سنت تو ہے لیکن چھوڑنے پر گناہ نہیں، تو جب گناہ نہیں، اسے شفاعت سے محروم ہونے کا جو حدیث مبارک میں کہا گیا ہے یہ پھر کیوں کہا گیا ہے، اس حوالے سے درست رہنمائی کی جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنتیں دو قسم کی ہیں:

(1) سنن ہدیٰ، اسے سنت مؤکدہ بھی کہتے ہیں یہ وہ سنتیں ہیں جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ ادا کیں، لیکن کبھی کبھار بیان جواز کے لئے چھوڑ بھی دیں۔ یا وہ سنتیں جن کے کرنے کی تاکید فرمائی، لیکن چھوڑنے کی رخصت بالکل ختم نہ فرمائی، شریعت مطہرہ میں اس کے کرنے کی تاکید ہے، یہاں تک کہ **بلا عذر ایک بار بھی چھوڑنے والا ملامت کا مستحق ٹھہرتا ہے، اور اگر کوئی اسے ترک کرنے کی عادت بنالے تو وہ فاسق، مردود الشہادۃ اور عذاب کا مستحق ہو جاتا ہے۔**

(2) سنن زوائد، جنہیں سنتِ غیر مؤکدہ بھی کہا جاتا ہے، وہ سنتیں ہیں جن کا چھوڑنا شریعت میں ناپسندیدہ ضرور ہے، مگر چھوڑنا اتنا برا نہیں کہ اس پر کوئی وعید یا ترک پر اصرار کی صورت میں گناہ ہو۔ چاہے نبی کریم صلی اللہ علیہ و

سلم نے ان پر ہمیشہ عمل فرمایا ہو یا نہ فرمایا ہو، **ان پر عمل کرنے میں ثواب ہے، اور اگر کوئی انہیں چھوڑ دے، چاہے عادتاً ہی کیوں نہ ہو، تو اس پر کوئی ملامت یا پکڑ نہیں۔**

اب سوال کا جواب یہ ہے کہ سوال میں بیان کردہ حدیث مبارک اور اس کے علاوہ دیگر روایات کہ جن میں تارک سنت کو ملامت و وعید کا مستحق قرار دیا ہے، یہ وعیدات صرف سنت مؤکدہ چھوڑنے والے کے متعلق ہیں، سنت غیر مؤکدہ چھوڑنے والے کے متعلق نہیں۔

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی سنت مؤکدہ و غیر مؤکدہ کی تعریف اور ان کا حکم بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ”سنتِ مؤکدہ: وہ جس کو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو، البتہ بیانِ جواز کے واسطے کبھی ترک بھی فرمایا ہو یا وہ کہ اس کے کرنے کی تاکید فرمائی مگر جانبِ ترک بالکل مسدود نہ فرمائی ہو، اس کا ترک اساءت اور کرنا ثواب اور نادراً ترک پر عتاب اور اس کی عادت پر استحقاقِ عذاب۔
سنتِ غیر مؤکدہ: وہ کہ نظر شرع میں ایسی مطلوب ہو کہ اس کے ترک کو ناپسند رکھے مگر نہ اس حد تک کہ اس پر وعید عذاب فرمائے عام ازیں کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس پر مداومت فرمائی یا نہیں، اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا اگرچہ عادتاً ہو موجبِ عتاب نہیں۔“ (بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 283، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

حدیث مبارک میں موجود وعید، سنت مؤکدہ ترک کرنے کے بارے میں ہے جیسا کہ حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح اور رد المحتار میں علامہ سعد الدین التفتازانی رحمۃ اللہ تعالیٰ کی کتاب ”التلویح علی التوضیح“ کے حوالے سے منقول ہے کہ: "ترك السنة المؤكدة قريب من الحرام يستحق حرمان الشفاعة، لقوله عليه الصلاة والسلام: من ترك سنتي لم ينل شفاعتي۔ ترجمہ: سنت مؤکدہ کو ترک کرنا حرام کے قریب ہے اسے ترک کرنے والا معاذ اللہ شفاعت سے محروم ہو جائے گا، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وجہ سے: "جو میری سنت کو ترک کریگا، اسے میری شفاعت نہ ملے گی۔" (رد المحتار، جلد 1، صفحہ 232، مطبوعہ کوئٹہ)

یونہی فتاوی رضویہ میں ہے: ”سنن موکدہ کے ترک میں سخت ملامت ہو گی اور عیاذ باللہ شفاعت سے محرومی بھی وارد۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ 796، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

یونہی صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بہار شریعت میں ارشاد فرماتے ہیں: "سنتیں بعض مؤکدہ ہیں کہ شریعت میں اس پر تاکید آئی۔ بلا عذر ایک بار بھی ترک کرے تو مستحق ملامت ہے اور

ترک کی عادت کرے تو فاسق، مردود الشہادۃ، مستحق نار ہے۔اور بعض ائمہ نے فرمایا: کہ "وہ گمراہ ٹھہرایا جائے گا اور گنہگار ہے، اگرچہ اس کا گناہ واجب کے ترک سے کم ہے۔" تلویح میں ہے، کہ اس کا ترک قریب حرام کے ہے۔اس کا تارک مستحق ہے کہ معاذ اللہ! شفاعت سے محروم ہو جائے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:"جو میری سنت کو ترک کریگا، اسے میری شفاعت نہ ملے گی۔" (بہار شریعت، جلد1، صفحہ662، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net